نقش آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم راشد الحق سمیع حقانی

جنرل پرویز مشرف کی گرفتاری

دیکھو مجھے جو دیدہ عبرت نگاہ ہو

تو منکرِ قانون مکافات عمل تھا لے دیکھ تیرا عرصہ محشر بھی یہیں ہے

کہتے ہیں کہ تاریخ سب سے بڑی منصف ہے، جب مطلق العنان حکمران اپنے وقت کا فرعون اور گیارہ سال تک پاکستان کے سیاہ وسفید کا مالک پرویز مشرف کمرہ عدالت میں اُنہی ججوں کے سامنے بحیثیت ملزم اعظم حاضر ہوئے جنہیں اِس نے گرفتار و برطرف کیا تھا تو قدرت کے نظامِ انصاف اور قانون مکافات عمل پر یقین پہلے سے کئی گنا زیادہ پختہ ہوگیا اور برے کاموں کے برے انجام والی کہاوتوں اور کہانیوں کے حقانیت پہلے سے زیادہ شدت کے ساتھ آشکارا ہوگئی۔ یہی تاریخ کا دستور اور وطیرہ ہے کہ بڑے بڑے جابروں اور ظالموں کا اکثر انجام ایسا ہی ہوتا چلا آرہا ہے۔ پھر جب کراچی میں عدالت کی ایک حاضری میں ایک وکیل نے پرویز مشرف کے سیاہ چہرے پر سیاہ جوتے سے وار کیا تو یہ شرمناک منظر دنیا بھر کے کروڑوں انسانوں نے نیٹ اور ٹی وی کے ذریعے دیکھا۔

یہ وقت کس کی رعونت پہ خاک ڈال گیا وہ کون بول رہا تھا خدا کے لہجے میں

پرویز مشرف کے گیارہ سالہ دورِ اقتدار پر طائرانہ نظر ڈالنے والا ہر ذی ہوش اور غیرت مند پاکستانی اس کے سخت ترین سزا کا منتظر ہے۔ گیارہ سال ڈنڈے کے زور پر حکمرانی 'لال مسجد کے معصوم طلباء' جامعہ حفصہ کی معصوم طالبات کو فاسفورس بموں سے بھسم کرنے' امریکہ سے ساز باز کرکے ڈرون حملوں کے مواقع فراہم کرنے' ہزاروں قبائلی عوام کے قتل عام کرنے' بلوچستان میں بگٹی قتل سمیت تمام لسانی فسادات کو نقطہ عروج پر پہنچانے' محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو نظر بند کرنے محب وطن ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو امریکہ کے حوالے کرنے' ججوں پر پابندی عائد کرنے' بے نظیر قتل سمیت' ہر ہر جرم نا قابل معافی ہے' جس کا پوری قوم کو شدت سے انتظار ہے۔ خصوصاً پاکستانی عدلیہ کیلئے یہ ایک کٹھن مرحلہ ہے۔ اگر عدلیہ نے انصاف سے فیصلہ کرلیا تو یہ پوری پاکستانی قوم کی دلوں کی آواز ہوگی اور پوری دنیا میں پاکستان کی عزت ووقار کا سبب بنے گا۔ یہ ایک ایسا تاریخی مقدمہ ہے جس کے فیصلے پر دنیا بھر کی نگاہیں مرکوز ہیں۔ اس حوالہ سے یہ خبر بھی خوش آئند ہے کہ ادھر پاکستانی پارلیمان کے ایوان بالا سینٹ نے ایک بار پھر منظور کردہ قرار داد میں مطالبہ کیا ہے کہ سابق فوجی صدر کے خلاف جمہوریت کو پٹڑی سے اترانے اور آئین کو پامال کرنے کے جرم میں آئین کی شق 6 کے تحت غداری کا مقدمہ چلایا جائے۔ ایوان بالا میں یہ قرار داد اپوزیشن لیڈر

اور مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما اسحاق ڈار نے پیش کی جو تمام جماعتوں نے متفقہ طور پر منظور کی۔لیکن کیا محض قراردادوں سے یہ مسئلہ حل ہوسکتا ہے؟ پرویز مشرف جوکہ ملک وملت کا غدار اور مجرم اعظم ہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت خاص کی بدولت دوبارہ پاکستان کے زندانوں اور عدالتی کٹہروں میں رسوا ہونے کے لئے زیردام آ گیا ہے'اب تمام قوم اور سیاسی جماعتوں کا کڑا امتحان ہے کہ اس کو بھاگنے یا فرار ہونے نہ دیا جائے۔ بین الاقوامی قوتیں اور اس کے پرانے ہمنوا اس دوسرے ریمنڈ ڈیوس کو پاکستان سے نکالنے کی بھرپور تیاریوں میں مصروف ہیں۔نگران حکومت جو پہلے ہی کٹھ پتلی اور بیساکھیوں پر چل رہی ہے خدشہ یہی ہے کہ بڑی سیاسی جماعتیں بھی اس بات پر خفیہ طور پر نیم دلی سے راضی ہوگئی ہیں کہ پرویز مشرف ان کی آنے والی حکومتوں کے بننے سے پہلے پہلے فرار ہوجائے تاکہ انہیں امریکہ یا اسٹیبلشمنٹ کی دشمنی کہیں نہ مول لینی پڑ جائے۔

اس کیس کے مقدمے کے مدعی کا مطالبہ بھی حق بجانب ہے کہ عدالت پرویز مشرف کے ساتھ بھی اسی طرح کا سلوک کرے جس طرح عام ملزمان کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پرویز مشرف سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو کے قتل' سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب اکبر بگٹی کے قتل اور اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کو حبس بے جا میں رکھنے کے مقدمات میں اشتہاری ہیں۔ عام آدمی کا مطالبہ ہے کہ اگر ایک وزیراعظم کو پھانسی دوسرے کو قید اور تیسرے کو نااہل قرار دیا جاسکتا ہے تو ایک فوجی آمر کو اس کے جرائم کی سزا کیوں نہیں دی جاسکتی؟ اگر سابق وزیر اعظم کو ہتھکڑیاں لگا کر جیل کی کال کوٹھڑیوں میں بھیجا جاسکتا ہے تو جنرل (ر) مشرف کیلئے اس کا پرتعیش فارم ہاؤس سب جیل کا کام کیوں دے؟ یہ امتیازی رویہ کس بناء پر؟

پرویز مشرف کی وکالت کرنے والوں' ان کو معصوم ثابت کرنے والوں اور ان کیلئے دل میں نرم گوشہ رکھنے والوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ عافیہ صدیقی کے معصوم بچوں سے لے کر لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں شہید بچیوں کی ماؤں تک' ہزاروں لاپتہ ہوجانے' امریکہ کے ہاتھ ڈالروں کے عوض بیچ دیئے جانے والوں کی مائیں بھی نالہ ہائے نیم شبی میں کوئی فریاد کررہی ہیں۔اب وہ انصاف کی منتظر ہیں۔خصوصاً وہ لوگ جو اس پرائی جنگ میں بلاوجہ کا ایندھن بنے ان کے خون کا حساب بھی اس ظالم سے لینا ہے اور ان پسماندگان کی نگاہیں بھی عدالت کی طرف اٹھی ہوئی ہیں۔لیکن قابل افسوس امر یہ ہے کہ تمام سیاست دان الیکشن اور ذاتی مفادات کے حصول کی تگ ودو میں لگے ہوئے ہیں اور اس سنجیدہ موضوع کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہے حالانکہ پرویز مشرف کی گرفتاری پوری پاکستانی قوم کی عزت ووقار کا مسئلہ ہے۔ یہ شخص ننگ دین' ننگ وطن' ننگ ملت اور میر جعفر ومیر صادق سے ہزاروجہ زیادہ گناہگار ہے۔پرویز مشرف جیسے بڑے آمر کی گرفتاری' جگ ہنسائی اور رُسوائی میں دیگر سیاستدانوں کیلئے بڑی عبرت ہے۔

عدل وانصاف صرف حشر پر موقوف نہیں ۔ زندگی خود بھی گناہوں کی سزا دیتی ہے